

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں پچھ ماہ یا ایک سال بعد اپنے خاندان اور رشتہ داروں سے ملاقات کئے جانا ہوں تو تمام چھوٹی بڑی عورتیں میرا استقبال کرتی اور مجھے بوسے دیتی ہیں جس سے مجھے بہت شرم و حیا اور خجالت محسوس ہوتی ہے، یہی بات یہ ہے کہ یہ عادت ہمارے علاقے میں بہت عام ہے اور اس طرح میرے خاندان والے بھی یہ سمجھتے ہیں کہ بڑے عم خود وہ کسی حرام چیز کا ارتکاب نہیں کر رہے لیکن میں نے بحمد اللہ اسلامی تہذیب و ثقافت کو اختیار کیا ہوا ہے اس لئے مجھے اس کام کی وجہ سے بہت حیرانی و پریشانی ہے لہذا سوال یہ ہے کہ میں، عورتوں کی اس بوسہ بازی سے کس طرح بچ سکتا ہوں، اگر میں ان سے مصافحہ نہ کروں تو وہ شدید ناراض ہوں گی اور کہیں گی کہ یہ شخص ہمارا احترام نہیں کرتا، ہمیں ناپسند کرتا ہے اور ہم سے محبت نہیں کرتا۔۔۔ یاد رہے اس محبت سے مراد وہ محبت ہے جو ایک خاندان کے افراد کو ایک دوسرے سے ہوتی ہے، وہ محبت مراد نہیں ہے جو ایک لڑکے کو لڑکی سے ہوتی ہے۔۔۔ اگر میں عورتوں کو بوسہ دوں تو کیا یہ گناہ ہوگا خواہ اس میں میری نیت بری نہ بھی ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی یا محارم کے سوا کسی اور عورت کو بوسہ دے یا اس سے مصافحہ کرے بلکہ ایسا کرنا ان امور میں سے ہے جو حرام ہیں فتنہ کا باعث اور فواحش و منکرات کے ظہور کا سبب ہیں۔ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔“ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ کبھی بھی کسی (غیر محرم) عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا، آپ عورتوں سے بیعت زبانی لیا کرتے تھے۔“

غیر محرم عورتوں کے ساتھ مصافحہ کرنے سے یہ بات زیادہ قبیح ہے کہ انہیں بوسہ دیا جائے خواہ وہ چچا یا پھوپھی کی بیٹیاں یا پڑوسی ہی کیوں نہ ہوں، یہ حرام ہے اور اس کی حرمت پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے نیز حرام فواحش و منکرات میں مبتلا ہونے کا یہ ایک بڑا ذریعہ ہے، لہذا مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اس سے اجتناب کرے اور ان تمام قریبی و غیر قریبی عورتوں کو جن کی یہ عادت ہو، انہیں سمجھائے کہ یہ حرام ہے، لوگ خواہ اس کے عادی بھی ہوں تو پھر بھی کسی مسلمان مرد اور عورت کئے یہ جائز نہیں خواہ قریبی رشتہ داروں اور شہر میں بسنے والے لوگوں میں اس کا رواج ہی کیوں نہ ہو، اس کا سختی سے انکار کر دینا چاہیے اور معاشرہ کو اس سے اجتناب کی تلقین کرنی چاہیے، ملاقات کے وقت عورتوں سے مصافحہ و بوسہ کے بجائے محض سلام و کلام ہی پر اکتفا کرنا چاہیے۔

حدا عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 366

محدث فتویٰ